احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار 24 مارچ 2003ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 24 مارچ 2003ء 20 محرم 1424 ہجری - 24 امان 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 64

اخلاق فاضلہ

حضرت معاذ بن جبلؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جہاں بھی تم ہو اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو- اگر کوئی برا کام کر بیٹھو تو اس کے بعد نیک کام کرنے کی کوشش کرو یہ نیکی اس بدی کو مٹادے گی اور لوگوں سے خوش اخلاقی اور حسن سلوک سے پیش آؤ-

(ترمذی کتاب البر والصلة باب فی معاشرة الناس حدیث نمبر 1910)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سچے تقویٰ کے بغیر کوئی راحت اور خوشی مل ہی نہیں سکتی' تو معلوم کرنا چاہئے کہ تقویٰ کے بہت سے شعبے ہیں جو عنکبوت کے تاروں کی طرح پھیلے ہوئے ہیں-تقویٰ تمام جوارح انسانی اور عقائد زبان اخلاق وغیرہ سے متعلق ہے- نازک ترین معاملہ زبان سے ہے-بسا اوقات تقویٰ کو دور کر کے ایک بات کہتا ہے اور دل میں خوش ہو جاتا ہے کہ میں نے یوں کہا اور ایسا کہا؛ حالانکہ وہ بات بری ہوتی ہے- مجھے اس پر ایک نقل یاد آئی ہے کہ ایک بزرگ کی کسی دنیادار نے دعوت کی- جب وہ بزرگ کھانا کھانے کے لئے تشریف لے گئے تو اس متکبر دنیادار نے اپنے نوکر کو کہا کہ فلاں تھال لانا جو ہم پہلے حج میں لائے تھے اور پھر کہا دوسرا تھال بھی لانا جو دوسرے حج میں لائے تھے اور پھر کہا کہ تیسرے حج والا بھی لیتے آنا-اس بزرگ نے فرمایا کہ تو تو بہت ہی قابل رحم ہے-ان تین فقروں میں تو نے اپنے تین ہی حجوں کا ستیاناس کر دیا- تیرا مطلب اس سے صرف یہ تھا کہ تو اس امر کا اظہار کرے کہ تو نے تین حج کیے ہیں-اس لئے خدا نے تعلیم دی ہے کہ زبان کو سنبھال کر رکھا جائے اور بے معنی' بیہودہ' بے موقع غیر ضروری باتوں سے احتراز کیا جائے-

دیکھو-اللہ تعالیٰ نے ایاك نعبد کی تعلیم دی ہے-اب ممکن تھا کہ انسان اپنی قوت پر بھروسہ کر لیتا اور خدا سے دور ہو جاتا'اس لئے ساتھ ہی ایاك نستعین کی تعلیم دے دی کہ یہ مت سمجھو کہ یہ عبادت جو میں کرتا ہوں اپنی قوت اور طاقت سے کرتا ہوں' ہرگز نہیں' بلکہ اللہ تعالیٰ کی استعانت جب تک نہ ہو اور خود وہ پاک ذات جب تک توفیق اور طاقت نہ دے' کچھ بھی نہیں ہو سکتا اور پھر ایاك اعبد یا ایاك استعین نہیں کہا-اس لئے کہ اس میں نفس کے تقدم کی بو آتی تھی اور یہ تقویٰ کے خلاف ہے-تقویٰ والا کل انسانوں کو لیتا ہے-زبان سے ہی انسان تقویٰ سے دور چلا جاتا ہے- زبان سے تکبر کر لیتا ہے اور زبان سے ہی فرعونی صفات آ جاتی ہیں اور اسی زبان کی وجہ سے پوشیدہ اعمال کو ریاکاری سے بدل لیتا ہے اور زبان کا زیاں بہت جلد پیدا ہوتا ہے- حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص ناف کے نیچے کے عضو اور زبان کو شر سے بچاتا ہے اس کی بہشت کا ذمہ دار میں ہوں-حرام خوری اس قدر نقصان نہیں پہنچاتی جیسے قول زور-اس سے کوئی یہ نہ سمجھ بیٹھے کہ حرام خوری اچھی چیز ہے- یہ سخت غلطی ہے' اگر کوئی ایسا سمجھے-میرا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص جو اضطراراً سؤر کھالے' تو یہ امر دیگر ہے-لیکن اگر وہ اپنی زبان سے خنزیر کا فتویٰ دے دے تو وہ (دین) سے دور نکل جاتا ہے- اللہ تعالیٰ کے حرام کو حلال ٹھہراتا ہے-غرض اس سے معلوم ہوا کہ زبان کا زیان خطرناک ہے-اس لئے متقی اپنی زبان کو بہت ہی قابو میں رکھتا ہے-اس کے منہ سے کوئی ایسی بات نہیں نکلتی' جو تقویٰ کے خلاف ہو-پس تم اپنی زبان پر حکومت کرو-نہ یہ کہ زبانیں تم پر حکومت کریں اور اناپ شناپ بولتے رہو-

(ملفوظات جلد اول ص 280)

IAAAE کا سالانہ کنونشن

☆ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹ اینڈ انجینئرز IAAAE کا قیام 1980ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا تھا- اس تنظیم کو قائم کرنے کے اغراض و مقاصد یہ تھے کہ احمدی انجینئرز اور آرکیٹیکٹ مل کر جماعت کی خدمت کریں اور اس سلسلہ میں جماعت کی ضروریات کو پورا کریں- اس ایسوسی ایشن کی شاخیں خدا تعالیٰ کے فضل سے ساری دنیا میں پھیل چکی ہیں-

IAAAE کا 23واں سالانہ کنونشن مورخہ 30 مارچ 2003ء بروز اتوار صبح 9 بجے انصاراللہ پاکستان کے ہال میں منعقد ہوگا- نیز صنعتی نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا ہے-تمام مرد و خواتین کو اس معلوماتی پروگرام میں شرکت کی بھرپور دعوت ہے-

(چیئرمین IAAAE)

دل کی بیماریوں پر سیمینار

☆ مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض قلب مورخہ 5-اپریل 2003ء بروز ہفتہ بوقت 5 بجے شام سیمینار ہال میں دل کی بیماریوں پر ایک سیمینار Conduct کریں گے- دورانیہ ایک گھنٹہ ہوگا جس میں 20 منٹ ڈاکٹر صاحب حاضرین کے سوالوں کے جوابات بھی دیں گے- جو احباب و خواتین اس سے مستفید ہونا چاہیں وہ اپنے نام 30 مارچ تک استقبالیہ /دفتر فضل عمر ہسپتال میں رجسٹر کروالیں تاکہ دعوت نامے جاری کئے جاسکیں- داخلہ صرف دعوت نامہ کے ذریعہ ہوگا-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

میڈیکل (M.B.B.S) میں زیر تعلیم

طلباء و طالبات فوری متوجہ ہوں

پاکستان بھر کے تمام میڈیکل کالجز میں زیر تعلیم تمام احمدی طلباء و طالبات خواہ وہ کہیں بھی زیر تعلیم ہوں کے کوائف کی فوری ضرورت ہے-اس لئے ان تمام احمدی طلباء و طالبات سے درخواست ہے کہ وہ فوری طور پر اپنے اپنے مندرجہ ذیل کوائف سے نظارت تعلیم کو آگاہ کریں-

باقی صفحہ 7 پر

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1977ء ②

22,21 مئی — مجلس خدام الاحمدیہ امریکہ کا پہلا سالانہ اجتماع۔ 150 خدام کی شرکت۔

23 مئی — حضرت مسیح موعود کی صاحبزادی حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی وفات۔

30 مئی — نامور عالم دین خالد احمدیت حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری کی وفات بعمر 73 سال۔

مئی — کینیڈا میں بیت الذکر کے لئے زمین کی خرید اور قبضہ کا حصول۔

16 جون — حضرت پیر مظہر الحق صاحب ابن حضرت پیر افتخار احمد صاحب لدھیانوی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

18,17 جون — خدام الاحمدیہ جرمنی کا تیسرا سالانہ اجتماع۔

19,18 جون — خدام الاحمدیہ سویڈن اور ناروے کا پہلا سالانہ اجتماع بیت ناصر گوٹن برگ میں ہوا۔

27 جون تا **11** جولائی — فضل عمر درس القرآن کلاس۔ 896 طلبہ و طالبات شریک ہوئے۔

جون — مجلس انصار اللہ جرمنی کا قیام۔

5 جولائی — جنرل ضیاء الحق نے پاکستان کے وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کا تختہ الٹ کر مارشل لاء لگا دیا۔

16 جولائی — سرینگر کشمیر میں بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

21 تا **23** جولائی — سکندر آباد بھارت میں آل ریلیجس کانفرنس میں احمدی مربی کی تقریر۔

29 جولائی — گورنر تامل ناڈو بھارت کو احمدیہ لٹریچر کا تحفہ دیا گیا۔

31,30 جولائی — جماعت برطانیہ کا 13 واں جلسہ سالانہ

12 اگست — نائیجیریا کی اشو بوسٹیٹ میں احمدیہ بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

15 اگست — بینن نائیجیریا میں جماعت کی مرکزی بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

اگست — سوئٹزرلینڈ سے احمدیہ گزٹ کا (جرمنی اور انگریزی) میں اجراء۔

11 ستمبر — اڑیسہ بھارت میں پارلیمنٹ آف ورلڈ ریلیجس کانفرنس میں احمدی مربی کی تقریر

14 ستمبر — ہالینڈ کی ایک انٹرنیشنل کانفرنس میں احمدی مربی نے ''روزہ کی فلاسفی'' پر لیکچر دیا۔

21 ستمبر — مٹاما تنزانیہ کی بیت نور کا افتتاح۔

23 تا **25** ستمبر — جماعت تنزانیہ کا 9 واں جلسہ سالانہ۔

یکم اکتوبر — انگلستان میں لیوٹن کے مقام پر جماعت کا قیام

28 تا **30** اکتوبر — اجتماع انصار اللہ مرکزیہ بیت اقصیٰ میں منعقد ہوا۔ حضور نے خلافت اور مجددیت کے موضوع پر اختتامی خطاب فرمایا۔

30,29 اکتوبر — سرینگر بھارت میں سالانہ صوبائی کانفرنس۔

اکتوبر — انڈونیشیا کے اہم ہوٹلوں میں جماعت کی طرف سے قرآن کریم کے نسخے رکھوائے گئے۔

دعوت الی اللہ پہلے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ سے مجلس عرفان منعقدہ 20 جولائی 86ء میں درج ذیل سوال کیا گیا۔

سوال۔ کیا دعوت الی اللہ کرنے سے پہلے عمل درست کرنا ضروری ہے۔

جواب۔ حضور نے فرمایا۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں دعوت الی اللہ کو پہلے اور عمل صالح کو بعد میں رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اس شخص سے بہتر کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور عمل صالح کرے جب قرآن نے یہ ترتیب رکھی ہے تو اور کون اس کو بدل سکتا ہے اللہ تعالیٰ نے دعوت الی اللہ کرنے والے کے لئے اعمال صالحہ کی شرط لگائی ہے لیکن یہ کہنا کہ پہلے تم فلاں فلاں کمزوریاں ٹھیک کرو پھر دعوت الی اللہ کرنا یہ بات غلط ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے اعمال صالحہ رکھنے والے افراد میں بھی کمزوریاں ہوتی ہیں کیونکہ تمام کمزوریوں سے پاک تو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اور یہ بھی اللہ تعالیٰ کا ہی فیصلہ ہوگا کہ وہ کس کی کمزوریوں کو معاف کرے گا۔ اور کس کو پکڑے گا۔ لہٰذا ہم زیادہ سے زیادہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ داعی الی اللہ نیک عمل کرے۔ کسی کا عمل زیادہ بہتر ہوگا اور کسی کا نسبتاً کم۔ لیکن یہ خیال کرنے والے کہ میرا عمل زیادہ بہتر اور کامل ہے متکبر ہے اس کا دعویٰ شیطان کے دعوے کی طرح رد کرنے کے قابل ہے۔ (۔) قرآن کریم نے جو تعلیم دی ہے وہی صحیح ہے۔ دعوت الی اللہ ہر احمدی کا فرض ہے۔ لیکن اس کے ساتھ یہ تلقین بھی کی گئی ہے کہ تمہاری یہ دعوت تب بار آور ہوگی اگر تمہارا عمل درست ہوگا اور جوں جوں عمل درست ہوتا چلا جائے گا۔ اسی حساب سے وہ شخص (اللہ تعالیٰ کے اس فرمان) کے مطابق ڈھلتا چلا جائے گا۔

اس جدوجہد میں کوئی چھوٹے درجہ پر ہوگا اور کوئی اعلیٰ درجہ پر۔ اللہ تعالیٰ نے عمل لازمی قرار دیا ہے لیکن اس کے ساتھ ہی انسانوں کو یہ حق نہیں دیا کہ کسی کے عمل کے مقابلے میں اپنے عمل کو بہتر سمجھتے ہوئے عمل کامل کا دعویٰ کرے کیونکہ عمل کسی کو نصیب نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر کوئی اس مقام کو نہیں پا سکتا۔

(الفضل یکم اپریل 1998ء)

قابل تقلید

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جلسہ سالانہ 1933ء میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا:

سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب اس (حیدر آباد) جماعت میں ایسے فرد ہیں۔ کہ جنہیں دیکھ کر مجھے دوہری خوشی حاصل ہوتی ہے۔ ایک تو خوشی ان کی (دعوت الی اللہ) کی خدمات کو دیکھ کر حاصل ہوتی ہے۔ اور دوسری خوشی اس لئے کہ ان کے بیعت کرنے سے پہلے شیخ یعقوب علی صاحب نے مجھے لکھا کہ سکندر آباد میں ایک مخیر سیٹھ ہیں۔ جو احمدیت کی طرف مائل ہیں۔ دعا کریں کہ وہ احمدیت میں داخل ہو جائیں۔ اس وقت میں نے دعا کی۔ اور رویا دیکھا۔ کہ تخت بچھا ہے۔ جس پر سیٹھ صاحب بیٹھے ہیں۔ رویا میں ان کی میں نے جو شکل دیکھی۔ بعینہ وہی شکل تھی۔ جو میں نے اس وقت دیکھی۔ جب وہ مجھے ملے۔ اس وقت آسمان کی کھڑکی کھلی۔ اور میں نے دیکھا کہ فرشتے سیٹھ صاحب پر نور پھینک رہے ہیں۔ ان کے بیعت کرنے پر مجھے خوشی ہوئی کہ میرا خواب پورا ہو گیا وہ اتنا وقت اور اتنا روپیہ دعوت الی اللہ کے لئے صرف کرتے ہیں۔ کہ کوئی اور فرد نہیں کرتا۔ دعوت الی اللہ احمدیت کے متعلق ان کا جوش ایسا ہے۔ جیسے حضرت مسیح موعود کے پرانے رفقا مولوی برہان الدین صاحب وغیرہ میں تھا۔

وہ ذاتی طور پر اپنے اموال کا ایک بہت بڑا حصہ دعوت الی اللہ کے لئے ٹریکٹ اور رسالے شائع کرنے میں خرچ کرتے رہتے ہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود کی کتاب ''ٹیچنگس آف اسلام ''یعنی اسلامی اصول کی فلاسفی'' ''ایکسٹراکٹس فرام ہولی قرآن'' اور ''احمدؑ'' جس میں حضرت مسیح موعود کی کتابوں سے ہی (دینی) مسائل پر گہری روشنی ڈالی گئی ہے۔ اور اسی طرح بعض اور رسائل اپنے ذاتی خرچ پر شائع کر چکے ہیں۔ اور ایک ایک کتاب کے چھ چھ سات سات ایڈیشن نکل چکے اور ہزاروں کی تعداد میں یہ کتابیں دنیا میں پھیل چکی ہیں۔

(از خطبہ 11 ستمبر 1931ء بشارات رحمانیہ ص 193)

> اگر انسان تکبر چھوڑ دے اور اخلاق اور ملنساری سے پیش آدے تو یہ ایک بھاری معجزہ ہوتا ہے۔
> (حضرت مسیح موعود)

پبلشر آغا سیف اللہ ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

انعام اللہ قمر صاحب

قسط دوم آخر

آپ دعوۃ الی اللہ کے لئے انگریزی سیکھنے کے خواہاں تھے

حضرت مسیح موعود اور انگریزی زبان

حضرت مسیح موعود کو انگریزی زبان میں متعدد الہامات ہوئے

غیر زبان میں الہام کی حکمت

حضرت مسیح موعود اور انگریزی زبان کے مضمون کے ایک ایسے حصے میں ہم داخل ہوتے ہیں جو نہایت عجیب رخ اختیار کر جاتا یعنی حضرت مسیح موعود کو ہونے والے انگریزی الہامات- حضرت مسیح موعود جو کہ انگریزی زبان سے نابلد تھے اور کوشش کے باوجود انگریزی زبان کی تحصیل نہ کر سکے اور پھر یہ حصہ جماعت کے انگریزی خواں طبقے کے لئے چھوڑ دیا لیکن دل میں شدید تڑپ لئے گا ہے بگاہے انگریزی زبان سے (In touch) رہنے کی کوشش کرتے رہے- حضرت مسیح موعود کو آخر انگریزی زبان میں الہامات کیوں ہوئے-

براہین احمدیہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''ماسوا ان سب باتوں کے جبکہ اب بھی خدائے تعالیٰ بذریعہ اپنے الہام کے مختلف بولیوں کو اپنے بندوں پر القا کرتا ہے اور ایسی زبانوں میں الہام کر سکتا ہے جن زبانوں کا ان بندوں کو کچھ بھی علم حاصل نہیں-''

(براہین احمدیہ-روحانی خزائن جلد نمبر 1 صفحہ 405-404)

''ماسوا اس کے یہ خیال بھی صحیح نہیں کہ ہر ایک بولی انسان کی ایجاد ہے- بلکہ بکمال تحقیق ثابت ہے کہ موجد اور خالق انسان کی بولیوں کا وہی خدائے قادر مطلق ہے جس نے اپنی قدرت کاملہ سے انسان کو پیدا کیا اور اس کو اسی غرض سے زبان عطا فرمائی کہ تا وہ کلام کرنے پر قادر ہو سکے- اگر بولی انسان کی ایجاد ہوتی تو اس صورت میں کسی بچہ نوزاد کو تعلیم کی کچھ بھی حاجت نہ ہوتی بلکہ بالغ ہو کر آپ ہی کوئی بولی ایجاد کر لیتا-''

(براہین احمدیہ-روحانی خزائن جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 358 تا 363)

حضرت مسیح موعود نزول المسیح میں فرماتے ہیں کہ:

''چونکہ ہر ایک چیز کا خدا مالک ہے اس لئے وہ یہ بھی اختیار رکھتا ہے کہ کوئی عمدہ فقرہ کسی کتاب کا یا کوئی عمدہ شعر کسی دیوان کا بطور وحی میرے دل پر نازل کرے- یہ تو زبان عربی کے متعلق بیان ہے مگر اس سے زیادہ تعجب کی یہ بات ہے کہ بعض الہامات مجھے ان زبانوں میں بھی ہوتے ہیں جن سے مجھے کچھ بھی واقفیت نہیں جیسے انگریزی یا سنسکرت یا عبرانی وغیرہ جیسا کہ براہین احمدیہ میں کچھ نمونہ ان کا لکھا گیا ہے اور مجھے اس خدا کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ یہی عادت اللہ میرے ساتھ ہے اور یہ نشانوں کے قسم میں سے ایک نشان ہے جو مجھے دیا گیا ہے جو مختلف پیرایوں میں امور غیبیہ پر ظاہر ہوتے رہتے ہیں اور میرے خدا کو ان کی کچھ بھی پرواہ نہیں کہ کوئی کلمہ جو میرے پر بطور وحی القاء ہو وہ کسی عربی یا انگریزی یا سنسکرت کی کتاب میں درج ہو کیونکہ میرے لئے غیب محض ہے-''

(نزول المسیح -روحانی خزائن جلد نمبر 18 صفحہ 435)

''ماسوا اس کے کبھی کبھی دوسری زبان میں الہام ہونا جس سے یہ خاکسار نا آشنا محض ہے اور پھر وہ الہام کسی پیشگوئی پر مشتمل ہونا عجائبات غریبہ میں سے ہے جو قادر مطلق کی وسیع قدرتوں پر دلالت کرتا ہے-''

(براہین احمدیہ-روحانی خزائن جلد نمبر 1 صفحہ 570)

''اگرچہ بیگانہ زبان کے تمام الفاظ محفوظ نہیں رہتے اور ان کے تلفظ میں بعض وقت بباعث سرعت ورود الہام اور نا آشنائی لہجہ و زبان کچھ فرق آ جاتا ہے مگر اکثر صاف صاف اور غیر ثقیل فقرات میں کم فرق آتا ہے- اور یہ بھی ہوتا ہے کہ جلدی جلدی القاء ہونے کی وجہ سے بعض الفاظ یادداشت سے باہر رہ جاتے ہیں لیکن جب کسی فقرے کا القاء مکرر سہ مکرر ہو تو پھر وہ الفاظ اچھی طرح سے یاد رہتے ہیں-''

''الہام کے وقت میں قادر مطلق اپنے اس تصرف بحث سے کام کرتا ہے جس میں اسباب اندرونی یا بیرونی کی کچھ آمیزش نہیں ہوتی-''

''اس وقت زبان خدا کے ہاتھ میں ایک آلہ ہوتا ہے جس طرح اور جس طرف چاہتا ہے اس آلہ کو یعنی زبان کو پھیرتا ہے اور اکثر ایسا ہی ہوتا ہے کہ الفاظ زور کے ساتھ اور ایک جلدی سے نکلتے آتے ہیں-''

''اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جیسے کوئی لطف اور ناز سے قدم رکھتا ہے اور ایک قدم پر ٹھہر کر پھر دوسرا قدم اٹھاتا ہے اور چلنے میں اپنی خوش وضع دکھلاتا ہے-''

(براہین احمدیہ-روحانی خزائن جلد نمبر 1 صفحہ 571)

''اس زبان میں (جس سے مولف کی زبان' کان' دل' خیال کسی کو آشنائی نہ تھی) مؤلف کو الہام ہونے میں ایک فائدہ دسر تو یہ ہے کہ اس میں سامعین و مخاطبین کو مؤلف کی طبیعت یا خیال کی بناوٹ کا احتمال اور متردین کو خیال پیدا ہو سکتا ہے کہ یہ الہامات مؤلف نے خود عمداً بنا لئے ہیں یا بلا ارادہ و اختیار ان کو حالت خواب میں ان کے دماغ و خیال نے گھڑ لئے ہیں- اس گھڑت و بناوٹ کا خیال الہامات انگریزی میں (جس سے صاحب الہام کی زبان' کان' دل و خیال کو کسی قسم کا تعلق نہیں) کوئی نہیں کر سکتا کیونکہ طبیعت و خیال کو اسی چیز تک رسائی ہوتی ہے جس سے اس کو کسی وجہ سے تعلق ہو-''

(حیات احمد صفحہ 222 جلد اول)

''دوسرا فائدہ دوسرا الہام انگریزی زبان کا یہ ہے کہ اس وقت مؤلف کے مخاطب اور (دین) کے منکر و مخالف اکثر انگریزی خواں ہیں- ان کا افہام یا افحام (ساکت کرنا) جیسا کہ الہامات انگریزی سے ممکن ہے عربی یا فارسی وغیرہ الہامات سے ممکن نہیں- عربی وغیرہ شرقی زبانوں کی الہامات کو یقیناً مؤلف کا ایجاد طبع سمجھتے- اب وہ ان الہامات مؤلف کو تعجب کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں-''

(حیات احمد صفحہ 225 جلد اول)

''تیسرا سر و فائدہ الہامات انگریزی زبان کا یہ ہے کہ جو لوگ انگریزی زبان کے پڑھنے بولنے کو کفر سمجھتے ہیں ان کا یہ خیالی کفر ٹوٹے''

(حیات احمد صفحہ 227 جلد اول)

حضرت مسیح موعود کے انگریزی الہامات

''آئی لو یو'' 'I Love you,'

یعنی میں تم سے محبت رکھتا ہوں-

''آئی ایم ود یو'' (I am with you)

یعنی میں تمہارے ساتھ ہوں-

''آئی شیل ہیلپ یو'' (I Shall help you)

یعنی میں تمہاری مدد کروں گا-

''آئی کین وہٹ آئی ول ڈو''

(I can what I will do)

یعنی میں کر سکتا ہوں جو چاہوں گا-

پھر بعد اس کے بہت ہی زور سے جس سے بدن کانپ گیا یہ الہام ہوا ''وی کین وہٹ وی ول ڈو''

(We can what We will do)

یعنی ہم کر سکتے ہیں جو چاہیں گے-

اور اس وقت ایک ایسا لہجہ اور تلفظ معلوم ہوا کہ گویا ایک انگریز ہے جو سر پر کھڑا ہوا بول رہا ہے اور باوجود پر دہشت ہونے کے پھر اس میں ایک لذت تھی جس سے روح کو معنے معلوم کرنے سے پہلے ہی ایک تسلی اور تشفی ملتی تھی اور یہ انگریزی زبان کا الہام اکثر ہوتا رہا ہے-''

(روحانی خزائن جلد نمبر 1 صفحہ 571 تا 572)

الہام: Association.

(ایسوسی ایشن تنظیم)

اس میں بتایا گیا تھا کہ قوم کی تنظیم کی طرف پوری توجہ کرو اور ان کو ایک مسلک میں منسلک کر دو- اس کے ماتحت حضور نے جماعت کو اتحاد الفت اور باہمی مواخات کی پوری تلقین فرمائی- نیز بتایا گیا تھا کہ اللہ تعالیٰ احمدیہ جماعت کو ایک منظم' باقاعدہ اور ایک امام کے ماتحت کام کرنے والی جماعت بنائے گا-

(تفہیمات ربانیہ صفحہ 143)

Then will you go to Amritsar:

(براہین احمدیہ-روحانی خزائن جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 559)

''براہین احمدیہ چھپ رہی تھی اور روپیہ نہیں تھا- چھاپنے والے کا تقاضہ تھا- تب دعا کی گئی اور یہ الہام ہوا ''دس دن کے بعد موج دکھاتا ہوں'' ساتھ اس کے یہ بھی الہام ہوا ''دن ول یو گوٹو امرتسر'' یعنی اس دن تم امرتسر بھی جاؤ گے- (1880-82) یہ الہام آریوں کو سنایا گیا- خوب کان کھولے گئے- چنانچہ دس دن تک ایک پیسہ نہ آیا- جب گیارہواں دن ہوا تو ایک سو بیس روپیہ محمد افضل خان صاحب ایک شخص نے راولپنڈی سے بھیجے اسی دن ایک اور شخص نے بھیج دیئے- اسی دن سرکاری سمن آیا اور ایک گواہی کے لئے امرتسر جانا پڑا دیکھو براہین احمدیہ صفحہ 469''

(روحانی خزائن جلد نمبر 18 صفحہ 512)

I Shall help you

(آئی شیل ہیلپ یو)

(میں تمہاری مدد کروں گا)

You have to go to Amritsar

(یو ہیوٹو گوٹو امرتسر)

(تمہیں امرتسر جانا پڑے گا)

He halts in the zilla Peshawar

(ہی ہلٹس ان دی ضلع پشاور)

''جب کبھی انگریزی الہامات آپ کو ہوتے تو آپ کو ان کے معانی معلوم کرنے کے لئے کسی انگریزی خواں کی تلاش ہوتی گو ان کی تفہیم کبھی ساتھ بھی ہو جاتی تھی''-

(حیات احمد جلد اول از یعقوب علی عرفانی صفحہ 221)

ایک مکتوب میں آپ فرماتے ہیں کہ:

''چونکہ اس ہفتہ میں بعض کلمات انگریزی وغیرہ الہام ہوئے ہیں اور اگرچہ ان میں سے بعض ایک ہندو لڑکے سے دریافت کئے ہیں مگر قابل اطمینان نہیں- یہ بعد اس کے ایک دو اور الہام انگریزی ہیں جن سے کچھ تو معلوم ہے اور وہ یہ ہے آئی شیل ہیلپ یو مگر بعد اس کے یہ ہے یو ہیو ٹو گو امرتسر پھر ایک فقرہ ہے جس کے معنی معلوم نہیں ہی ہلٹس ان دی ضلع پشاور- یہ فقرات ہیں

ان کو تنقیح سے لکھیں اور براہ مہربانی جلد تر جواب بھیجیں تا اگر ممکن ہو تو اخیر جزو میں بعض فقرات بموضع مناسب درج ہوسکیں۔"

(مکتوب نمبر 37 حیات احمد جلد نمبر 1 صفحہ 220 تا 221)

الہام: I am quarreller

(آئی ایم کورلر)

"ایک شخص نور احمد نام مولوی غلام علی صاحب امرتسری کے شاگردوں میں سے قادیان میں آیا اور اس سے منکر تھا (-) کہ بعض افراد خدا تعالیٰ سے سچی اور یقینی وحی پا سکتے ہیں۔ اس کو یہ کہہ کر ٹھہرایا گیا کہ ہم دعا کرتے ہیں شاید اللہ تعالیٰ کوئی ایسا الہام کرے جو کسی پیشگوئی پر مشتمل ہو۔ سو دعا منظور ہو کر یہ الہام حکایتاً عن الغیر انگریزی میں ہوا آئی ایم کورلر I am quarreller یعنی میں مقدمہ کرنے والا ہوں اور جھگڑنے والا ہوں اور ساتھ ہی یہ الہام ہوا ھذا شاہد نزاغ دیکھو براہین احمدیہ صفحہ 472 یعنی یہ گواہ تباہی ڈالنے والا ہے اور تفہیم کی گئی ہے کہ کسی کا مقدمہ ہے اور وہ مجھے گواہ بنانا چاہتا ہے۔ یہ تمام مراتب میاں نور احمد کو قبل از ظہور پیشگوئی سنائے گئے۔ اس دن حافظ نور احمد امرتسر جانے کو تیار تھا بارش ہوئی اور وہ روک لیا گیا۔ شام کو اس کے روبرو رجب علی نام ایڈیٹر مطبع سفیر ہند کا امرتسر سے خط آیا اور ساتھ ہی ایک سمن شہادت میرے نام آیا جس سے معلوم ہوا کہ پادری رجب علی نے مجھے اپنا گواہ لکھوایا ہے اور دعویٰ صحیح تھا اور میری شہادت موجب تباہی مدعا علیہ تھی یہی معنے اس الہام کے تھے۔ سو اس طرح پر حافظ نور احمد امرتسری نے جو ہمارا مخالف تھا پیشگوئی کو سن بھی لیا اور پھر اس کو پورے ہوتے دیکھ بھی لیا۔"

(نزول المسیح - روحانی خزائن جلد نمبر 18 صفحہ 513)

یہ پیشگوئی فجر کے وقت ہوئی اور تیسرے پہر پوری ہوگئی۔

الہام: دس از مائی اینمی This is my enemy.

"ایک دفعہ ایک طالب علم انگریزی خوان ملنے کو آیا اس کے روبرو ہی یہ الہام ہوا .... دس از مائی اینمی This is my enemy یعنی یہ میرا دشمن ہے۔ اگرچہ معلوم ہوگیا تھا کہ یہ الہام اسی کی نسبت ہے مگر اسی سے یہ معنے بھی دریافت کئے گئے اور آخر وہ ایسا ہی آدمی نکلا اور اس کے باطن میں طرح طرح کے خبث پائے گئے۔

(براہین احمدیہ - روحانی خزائن جلد نمبر 1 صفحہ 572)

الہام: آئی ایم بائی عیسےٰ I am by Isa.

"ایک دفعہ صبح کے وقت بنظر کشفی چند ورق چھپے ہوئے دکھائے گئے کہ جو ڈاک خانہ سے آئے ہیں اور اخیر پر ان کے لکھا تھا "آئی ایم بائی عیسےٰ" (I am by Isa) یعنی میں عیسےٰ کے ساتھ ہوں۔

چنانچہ وہ مضمون کسی انگریزی خوان سے دریافت کر کے دو ہندو آریہ کو بتلایا گیا جس سے یہ سمجھا گیا تھا کہ کوئی شخص عیسائی یا عیسائیوں کی طرز پر دین کی نسبت کچھ اعتراض چھپوا کر بھیجے گا چنانچہ اس روز ایک آریہ کو ڈاک آنے کے وقت ڈاکخانہ میں بھیجا گیا تو وہ چند چھپے ہوئے ورق لایا جس میں عیسائیوں کی طرز پر ایک صاحب خام خیال نے اعتراضات لکھے تھے۔

(براہین احمدیہ - روحانی خزائن جلد نمبر 1 صفحہ 573)

الہام: یس آئی ایم ہیپی Yes, I am Happy.

"ایک دفعہ کسی امر میں جو دریافت طلب تھا خواب میں ایک درم نقرہ جو بشکل بادامی تھا اس عاجز کے ہاتھ میں دیا گیا اس میں دو سطریں تھیں اول سطر میں یہ انگریزی فقرہ لکھا تھا یس آئی ایم ہیپی Yes, I am happy اور بردوسری سطر جو خط فارق ڈال کر نیچے لکھی ہوئی تھی وہ اسی پہلی سطر کا ترجمہ تھا۔ یعنی یہ لکھا تھا کہ ہاں میں خوش ہوں۔"

(براہین احمدیہ - روحانی خزائن جلد نمبر 1 صفحہ 575)

لائف آف پین Life of pain

"ایک دفعہ کچھ غم اور حزن کے دن آنیوالے تھے کہ ایک کاغذ پر بہ نظر کشفی یہ فقرہ انگریزی میں لکھا ہوا دکھایا گیا لائف آف پین یعنی زندگی دکھ کی"

(براہین احمدیہ - روحانی خزائن جلد نمبر 1 صفحہ 575)

الہام: گاڈ از کمنگ بائی ہز آرمی

God is coming by His Army

ہی از ود یو ٹو کل اینمی

He is with you to kill enemy

"ایک دفعہ بعض مخالفوں کے بارے میں جنہوں نے عناد دلی سے قرآن شریف کی توہین کی تھی اور عداوت ذاتی سے جس کا کچھ چارہ نہیں دین متین (-) پر بے جا اعتراضات اور بے ہودہ تعرضات کئے تھے یہ دو فقرات انگریزی میں الہام ہوئے یعنی خدائے تعالیٰ دلائل اور براہین کا لشکر لے کر چلا آتا ہے۔ وہ دشمن کو مغلوب اور ہلاک کرنے کے لئے تمہارے ساتھ ہے"۔

(براہین احمدیہ - روحانی خزائن جلد نمبر 1 صفحہ 576)

کشف: "خاکسار پیپر منٹ". Peppermint

"آپ کو ایک کشتی دکھائی گئی جس کے لیبل پر لکھا تھا کہ "خاکسار پیپر منٹ" جس کا مطلب یہ تھا کہ اس بیماری کا جس میں آپ اس وقت مبتلا تھے علاج پیپر منٹ (Peppermint) ہے۔ پیپر منٹ پودینے کو کہتے ہیں۔ (تذکرہ صفحہ 486)

الہام: دی ڈیز شیل کم وین گاڈ شیل ہیلپ یو۔

The days shall come when God shall help you.

وہ دن آتے ہیں کہ خدا تمہاری مدد کرے گا۔

گلوری بی ٹو دس لارڈ Glory be to this Lord

خدائے ذوالجلال

گاڈ میکر آف ارتھ اینڈ ہیون

God maker of Earth and Heaven

آفریننده زمین و آسمان

(براہین احمدیہ - روحانی خزائن جلد نمبر 1 صفحہ 623)

یو مسٹ ڈو وہٹ آئی ٹولڈ یو۔

You must do what I told you.

تم کو وہ کرنا چاہئے جو میں نے فرمایا ہے۔

(براہین احمدیہ - روحانی خزائن جلد نمبر 1 صفحہ 666)

آئی شیل گویو ہ لارج پارٹی آف (-)

I shall give you a large party of (-)

میں ایک بھاری جماعت (دین) کی تمہیں دوں گا۔

"......... پھر بعد اس کے دو فقرے انگریزی ہیں جن کے الفاظ کی صحت بباعث سرعت (الہام کی تیزی کی وجہ سے) ابھی تک (جب یہ الفاظ لکھے جا رہے تھے۔ ناقل) معلوم نہیں اور وہ یہ ہیں آئی لو یو۔ آئی شیل گو یو ء لارج پارٹی آف (-) چونکہ اس وقت یعنی آج کے دن اس جگہ کوئی انگریزی خواں نہیں اور نہ اس کے پورے پورے معنی کھلے ہیں اس لئے بغیر معنوں کے لکھا گیا۔"

(براہین احمدیہ - روحانی خزائن جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 664)

"دو آل مین شڈ بی اینگری بٹ گاڈ از ود یو۔ ہی شیل ہیلپ یو۔ ورڈز آف گاڈ کین ناٹ ایکس چینج۔

Though all men should be angry but God is with you. He shall help you. Words of God cannot exchange.

اگر تمام آدمی تم سے ناراض ہو جائیں گے مگر خدا تمہارے ساتھ رہے گا۔ وہ انجام کار تمہاری مدد کرے گا۔ خدا کی باتیں بدل نہیں سکتیں۔

(براہین احمدیہ - روحانی خزائن جلد نمبر 1 صفحہ 660 تا 661)

خلاصہ کلام یہ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود کی انگریزی زبان میں دلچسپی اور احباب جماعت کو اس کے سیکھنے کی تلقین کا ایک ہی مقصد تھا اور وہ مقصد اشاعت دین تھا۔ اس مقصد کی خاطر آپ نے باوجود اپنی بیماری کو اور بے شمار مشکلات قادیان کی گمنام بستی سے یہ فکری جہاد جاری رکھا۔ اور پھر جیسا کہ آپ فرما چکے ہیں کہ اگر خدا تعالیٰ ہمیں انگریزی زبان سکھا دے تو ہم خود پھر کر اور دورہ کر کے دعوت الی اللہ کریں۔ اسی بات پر اس مضمون کو ختم کیا جاتا ہے کہ وہ دلی تڑپ اور احساس۔ انگریزی زبان میں انگریزی بولنے والوں کو دعوت دین کرنے کے لئے جو حضرت مسیح موعود رکھتے تھے۔ ہر احمدی کے دل میں پیدا ہونا چاہئے تاکہ ہم بھی اس ثواب میں حصہ دار بن سکیں جو اس کے نتیجہ میں نازل ہوتا ہے۔ آج انگریزی زبان اور انگریزی بولنے والی قومیں دنیا کی بساط پر چھائی ہوئی ہیں۔ ان کو ان کی اپنی زبان میں پیغام حق پہنچانا وقت کا تقاضا ہے۔

مظفر احمد درانی صاحب

تنزانیہ میں ذیلی تنظیموں کے سالانہ اجتماعات

تنزانیہ میں ذیلی تنظیموں کے سالانہ اجتماعات ایک ہی دن ماہ ستمبر کے آخری جمعہ کے روز منعقد ہوتے ہیں۔ چنانچہ امسال یہ اجتماعات 27 ستمبر 2002ء کو منعقد ہوئے۔ ہر ذیلی تنظیم نے اپنے طور پر الگ انتظام سے اپنے پروگرام کئے جن کی تفصیل ہدیہ قارئین ہے۔

اجتماع انصاراللہ

27 ستمبر کو دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ جو مقام اجتماع میں ادا کی گئی۔ نماز فجر کے بعد معلم علی محمد راشدی صاحب نے درس قرآن کریم دیا۔

اجتماع کا آغاز صبح نو بجے ہوا۔ تلاوت قرآن کریم نظم اور انصاراللہ کا عہد دہرایا گیا۔ پھر صدر انصاراللہ مکرم عثمان ماکوپا صاحب نے افتتاحی خطاب کیا۔

پھر مجلس انصاراللہ کی شوریٰ منعقد ہوئی۔ دیگر امور کے علاوہ صدر مجلس کا انتخاب ہوا۔

نماز جمعہ کے بعد ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ نماز مغرب سے قبل نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والوں میں خاکسار نے انعامات تقسیم کئے اور اختتامی ہدایات دیں۔

دعا کے ساتھ یہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ اجتماع کی حاضری ایک ہزار کے قریب تھی۔

اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ

مجلس خدام الاحمدیہ تنزانیہ کا 34 واں سالانہ اجتماع بھی 27 ستمبر کو منعقد ہوا۔ اجتماع کے لئے وسیع پیمانہ پر خیمہ جات اور ٹینٹس لگائے گئے تھے۔ اجتماع کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن کریم ہوا۔ اجتماع کا آغاز صبح نو بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم اور عہد کے بعد مکرم حسن معلم صاحب، صدر مجلس خدام الاحمدیہ تنزانیہ نے افتتاحی خطاب فرمایا اور حصول علم کی طرف توجہ دلائی۔ اس کے بعد علمی مقابلہ جات ہوئے۔ نماز جمعہ و عصر کے بعد ورزشی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ خدام کے ساتھ اطفال بھی اپنا الگ اجتماع کر رہے تھے۔

نماز مغرب و عشاء کے بعد اختتامی اجلاس منعقد ہوا جس میں تقسیم انعامات ہوئی۔ خاکسار نے اس موقع پر بعض ہدایات دیں اور دعا کے ساتھ یہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

خدام الاحمدیہ کے اس اجتماع میں گزشتہ سالوں کی نسبت زیادہ مقابلہ جات ہوئے اور حوصلہ افزائی کے طور پر اچھے انعامات تقسیم کئے گئے۔ خدام کی حاضری اطفال سمیت ایک ہزار سے زائد رہی۔

اجتماع لجنہ اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ تنزانیہ کا سالانہ اجتماع بھی 27 ستمبر کو دارالسلام شہر میں جماعت کی مرکزی بیت الذکر میں منعقد ہوا۔

حسب روایت لجنہ نے بھی دن کا آغاز نماز تہجد باجماعت سے کیا۔ پھر صبح نو بجے تلاوت قرآن کریم، نظم اور عہد کے ساتھ مکرمہ رضیہ کالوٹا صاحبہ صدر لجنہ اماء

باقی صفحہ 6 پر

رشید احمد چوہدری صاحب لندن

عیسائیوں کا فرقہ Unificationists

جسے لوگ Moonies کے نام سے پکارتے ہیں

عیسائیوں میں بے شمار فرقے ہیں اور ان کے اعتقادات اور مذہبی رجحانات بھی ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ ایک کامیاب داعی الی اللہ کے لئے ضروری ہے کہ جب بھی وہ کسی کو دین حق کی طرف بلائے تو وہ اس کے اعتقادات، دلچسپیوں اور مشاغل سے پوری طرح واقف ہو۔ ان وجوہ کی بنا پر ہم عیسائیوں کے ایک فرقہ جو Unificationists کہلاتا ہے یعنی عیسائیوں کے تمام فرقوں کو متحد کرنے والا اور جسے غیر لوگ Moonies کے نام سے پکارتے ہیں کی تاریخ، مشاغل اور اعتقادات وغیرہ درج کر رہے ہیں تا کہ ان لوگوں کو دعوت الی اللہ کرنے میں یہ معلومات مفید ثابت ہوں۔

فرقہ کا بانی

عیسائیوں کے اس فرقہ کا بانی کوریا کا ایک باشندہ Sun Myung Moon ہے جو شمالی کوریا میں 1920ء میں پیدا ہوا۔ وہ Presbyterian چرچ کے ساتھ وابستہ رہا اور پیشہ کے لحاظ سے انجینئر ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جب وہ 16 سال کی عمر کو پہنچا تو ایسٹر کے روز حضرت عیسیٰ خواب میں ملے اور اسے حکم دیا کہ جو مشن خود حضرت عیسیٰ ادھورا چھوڑ آئے تھے اس کو پایہ تکمیل تک پہنچانا اب ریورنڈ مون کی ذمہ داری ہے۔

ریورنڈ مون نے دنیا بھر میں تجارت کا جال پھیلا کر شہرت حاصل کی۔ ایک ہی وقت میں مختلف پراجیکٹوں پر کام شروع کیا۔ چونکہ اس کے پیروکار اس کے لئے مفت کام کرتے تھے اس نے کروڑوں ڈالر کمائے اور کئی کمپنیاں۔ دوائیوں کی فیکٹریاں، بنک، پبلشنگ ادارے اور دیگر انڈسٹریل کمپنیاں قائم کیں۔ ایک ماہنامہ Insight جاری کیا۔ اس وقت یونی فی کیشن فرقہ ایک اخبار واشنگٹن ٹائمز کا مالک بھی ہے۔ اس کی عمر اب 83 سال ہے اور وہ کروڑپتی ہے۔

زندگی میں ریورنڈ مون پر کئی ایک مقدمات قائم ہوئے۔ 1948ء میں شمالی کوریا حکومت نے اسے قید کیا اور وہ دو سال تک لیبر کیمپ میں رہا۔ امریکہ میں بھی ٹیکس میں فراڈ کرنے کے جرم میں اسے 13 ماہ تک جیل جانا پڑا۔

1948ء میں ہی کوریا کے Presbyterian چرچ نے محسوس کیا کہ مون کا نقطہ نظر عیسائیت کی تعلیم سے مطابقت نہیں رکھتا اور اسے چرچ کی رکنیت سے علیحدہ کر دیا گیا۔

1954ء میں اس نے دنیائے عیسائیت میں اتحاد کی کوششیں شروع کیں اور کوریا کے شہر Seoul میں ایک ایسوسی ایشن کی بنیاد رکھی جس کا نام ہولی سپرٹ ایسوسی ایشن رکھا گیا۔ اور اپنا علیحدہ چرچ قائم کیا جس کا نام یونی فی کیشن Unification چرچ رکھا۔ اس چرچ کو عوام میں کافی مقبولیت حاصل ہوئی اس طرح یہ چرچ عیسائیوں کے ایک فرقہ کی حیثیت سے دنیا کے سامنے آیا۔ اور لوگ اس فرقہ کو اس کے روحانی پیشوا کے نام کی نسبت سے مونی فرقہ کہنے لگے۔

1957ء میں اس کے اپنے عقائد پر مبنی 536 صفحات پر مشتمل ایک کتاب Divine Principle منظر عام پر آئی۔ 1959ء میں ریورنڈ مون امریکہ منتقل ہو گیا اور 1972ء میں اس نے Unification Church of America کی بنیاد رکھی اور نیو یارک میں اپنا ہیڈ کوارٹر قائم کیا۔ اور بڑے جوش و خروش سے چرچ میں بھرتی شروع کی۔ اس کی تعلیمات عیسائیت، کنفیوشزم اور بدھ ازم کی تعلیمات کا مرکب ہیں۔ اس فرقہ کی ایک رسم یہ ہے کہ شادی کے قابل جوڑے فوٹوز کی مدد سے اپنے ساتھیوں کا انتخاب کرتے ہیں اور پھر ایک ہی تقریب میں سب کی شادیاں ہو جاتی ہیں جسے Mass Weddings کہتے ہیں۔ کسی وقت اس فرقہ کے پیروکاروں کی تعداد 4.6 ملین تھی۔ مگر امریکہ میں اس کے ماننے والوں کی تعداد میں یک لخت کمی اس وقت آئی جب 1980ء میں عدالت نے اسے ٹیکس میں فراڈ کے جرم میں سزا سنائی۔ اس وقت ایک اندازے کے مطابق دنیا کے 150 سے زیادہ ممالک میں اس فرقہ کے لوگ آباد ہیں۔ جو زیادہ تر کوریا، جاپان اور یو ایس اے میں ہیں۔

دیگر عیسائی فرقوں سے

عقائد اور رسوم کا اختلاف

☆ خدا تعالیٰ کی وحدانیت کے قائل ہیں۔ دیگر عیسائی فرقوں کے عقیدہ تثلیث کو مکمل طور پر رد کرتے ہیں۔

☆ آدم اور حوا کی شادی سے پہلے حوا نے سب سے بڑے فرشتے Archangel Lucifer سے عشق لڑایا جس کی وجہ سے انسان کا روحانی تنزل ہوا۔ پھر اس نے حضرت آدم کے ساتھ شادی سے قبل حضرت آدم سے جنسی تعلقات قائم کئے جس کے نتیجے میں انسان کا مادی تنزل ہوا۔ اس گناہ کے نتیجہ میں آدم کی فیملی عیب دار ٹھہری اور دنیا میں شیطان کا غلبہ ہوا اور انسان پیدائشی طور پر گنہگار ٹھہرا۔

☆ حضرت عیسیٰ ہی وہ واحد شخص ہیں جو معصوم پیدا ہوئے۔ صلیب پر لٹکائے جانے کے بعد ان کا روحانی معراج ہوا۔ مگر شیطان ان کے مادی جسم کو لے گیا۔

☆ خدا تعالیٰ کا ارادہ تھا کہ حضرت عیسیٰ کی شادی ہر لحاظ سے مکمل ہو تا کہ آدم اور حوا نے جو گناہ کیا اس سے انسانیت کو نجات مل سکے مگر چونکہ وہ اپنا مشن نہ کر سکے اور انہیں پھانسی پر چڑھا دیا گیا اس لئے اب دنیا میں تیسرے آدم آئیں گے جو کامل شادی کریں گے اور حضرت عیسیٰ کے مشن کو مکمل کریں گے۔

☆ دنیا کو مکمل نجات تیسرے آدم کی بعثت اور کامل شادی کرنے کے بعد ہی مل سکتی ہے۔

☆ پہلے حضرت آدم وہ ہیں جس کا ذکر توریت کی کتاب ''پیدائش'' میں دیا گیا ہے۔ دوسرے آدم حضرت عیسیٰ ہیں اور تیسرا آدم کوریا میں 1917ء اور 1930ء کے عرصہ کے درمیان پیدا ہو چکا ہے۔ وہ کامل انسان ہو گا اور اسی کی بعثت سے حضرت عیسیٰ کی دوبارہ آمد کی پیشگوئی پوری ہو گی۔ وہ ایک کامل عورت سے شادی کرے گا۔

☆ بائبل بذات خود سچی کتاب نہیں بلکہ یہ سچائی سکھانے والی کتاب ہے۔ یونی فی کیشن چرچ کے فرقہ کی کتاب Divine Principle ہے۔

☆ اس فرقہ کے پیروکاروں کا ایمان ہے کہ وحی متواتر جاری ہے۔ ریورنڈ مون کو بھی وحی ہوئی ہے۔

☆ یہ فرقہ حضرت عیسیٰ کو خدا تسلیم نہیں کرتا۔ بلکہ اعتقاد رکھتا ہے کہ وہ محض ایک انسان تھے۔ خدا نہیں۔

☆ یہ فرقہ حضرت عیسیٰ کو کنواری مریم کے بطن سے پیدا شدہ نہیں مانتا۔

☆ یہ فرقہ اس بات کو تسلیم نہیں کرتا کہ حضرت عیسیٰ ہی دوبارہ دنیا میں تشریف لائیں گے بلکہ مانتا ہے کہ آنے والا شخص کوئی دوسرا ہو گا جو تیسرے آدم کے طور پر ظاہر ہو گا۔ ریورنڈ مون کے پیروکار اسی کو تیسرا آدم گردانتے ہیں۔

☆ اس فرقہ کا اعتقاد ہے کہ موجودہ عیسائیت سینٹ پال کی شروع کردہ ہے جس نے حضرت عیسیٰ کی تعلیمات کو باقاعدہ ایک مذہب کی شکل دے دی ہے۔

☆ اس فرقہ کا سب سے بڑا مقصد عیسائیت کے تمام فرقوں کو متحد کرنا ہے۔ وہ یقین رکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ عیسائیت کو رد کرے گا اور تمام عیسائی فرقوں کو یونی فی کیشن چرچ میں مدغم کر دے گا۔

☆ ریورنڈ مون کا دعویٰ ہے کہ خدا تعالیٰ اس میں ہے اور تمام دنیا پر اس کا قبضہ ہو جائے گا۔

☆ اس فرقہ کے لوگوں میں اجتماعی شادیوں کا رواج ہے یعنی ایک ہی تقریب میں ہزاروں جوڑے شادی کے بندھن میں منسلک ہو جاتے ہیں۔

☆ اس فرقہ کے زیادہ تر لوگ چرچ کے ساتھ مضبوط رابطہ رکھتے ہیں۔ شادی سے پہلے جنسی تعلقات کے قائل نہیں۔ تمباکو نوشی اور شراب نوشی سے پرہیز کرتے ہیں اور زندگی میں بہت زیادہ محنت کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔

جنوبی امریکہ میں سرگرمیاں

آج کل اس فرقہ کی تمام تر توجہ جنوبی امریکہ پر مرکوز ہے۔ ریورنڈ مون 1994ء میں برازیل کے علاقہ Pantanal کے دورہ پر گیا اور وہ جگہ اسے اتنی پسند آئی کہ اس نے ارادہ کر لیا کہ وہ جنوبی امریکہ کے اس دور دراز حصہ میں ''زمین پر بہشت'' بنائے گا۔ اس طرح وہ برازیل کو ایک عظیم ملک بنا دے گا اور دنیا دیکھے گی کہ کس طرح تیسری دنیا کا ایک ملک امیر ترین ممالک میں شمار ہونے لگے گا۔ اس پراجیکٹ پر عمل کرنے کے لئے اس نے اس علاقہ میں 2 ملین ایکڑ سے زیادہ اراضی خرید لی۔ دیکھنے میں تو یہ جگہ کسی طرح بھی بہشت کے تصور سے مناسبت نہیں رکھتی۔ مگر اس نے وہاں جنگلات کو ختم کر کے ایک رانچ کا افتتاح کیا جسے اس نے نیو ہوپ New Hope کا نام دیا۔ اور اس کے مین گیٹ پر ایک سائن بورڈ نصب کر دیا جس پر ''بہشت کے باغات۔ خوش آمدید'' لکھا ہوا ہے۔

اس رانچ میں ریورنڈ مون کے تقریباً 200 پیروکار رہائش پذیر ہیں۔ جب ریورنڈ مون نے اپنے پراجیکٹ پر کام شروع کیا تو اسے مشکلات کا اندازہ ہوا۔ یہ کوئی آسان کام نہ تھا۔ برازیل کے ممبر پارلیمنٹ، ملک کے انٹیلیجینس اداروں اور پولیس نے اس فرقہ کی کارروائیوں کو مشکوک نظر سے دیکھا اور اس کی سرگرمیوں پر نگاہ رکھنی شروع کی۔ فوج نے کہا کہ ملک کے اندر ریورنڈ مون کی قائم کردہ ریاست ملک کی سالمیت کے لئے خطرہ کا باعث بن سکتی ہے۔

ریورنڈ مون کی رانچ کی دیکھ بھال کرنے والا اس کا ایک ساتھی Cesar Zadusky ہے جو نیو یارک میں اپنے 7 ملین کے قیمتی اپارٹمنٹ میں رہائش پذیر ہے اور اپنی بیوی کے ساتھ اکثر رانچ کا دورہ کرتا رہتا ہے۔ اس جگہ ایک کانفرنس ہال بنا ہوا ہے۔ خوابگاہیں ہیں جہاں لوگ اکٹھے سوتے ہیں۔ کھانے کے کمرے ہیں اور شتر مرغ فارم ہے۔ شتر مرغ کا گوشت برازیل کے اونچے طبقوں کی مرغوب غذا ہے۔ ایک سکول 300 بچوں کے لئے قائم کیا گیا ہے اور یونیورسٹی کا پلان بھی ہے۔ ریورنڈ مون نے لوکل آبادی کے لئے ایک ایمبولینس اور ایئر پورٹ کا انتظام بھی کیا ہے۔ برازیل کے لوگ فٹ بال کے بہت شوقین ہیں اس لئے ریورنڈ مون نے ان کے دل جیتنے کے لئے پوری فٹ بال ٹیم کو خرید لیا ہے اور وعدہ کیا ہے کہ وہ ایک بہت بڑا اسٹیڈیم کھیلوں کے لئے بنائے گا۔

کچھ عرصہ قبل ریورنڈ مون نے امریکن اخبارات میں اس بات کا اشتہار دیا تھا کہ بعض نبیوں اور مہاتما بدھ نے اسے اطلاع دی ہے کہ وہ اس دور میں دنیا کے لئے نجات دہندہ مسیح اور تمام انسانیت کے لئے شاہوں کا شہنشاہ مقرر کیا گیا ہے۔

ریورنڈ مون کا امریکہ میں کافی وسیع بزنس ہے۔ وہ ایک اخبار کا مالک بھی ہے مگر اس نے کثیر رقم خرچ کر کے یوروگوائے میں چند اخبارات اور بنک بھی خریدے ہیں۔

امریکہ میں اس نے ورلڈ یونیورسٹی فاؤنڈیشن کے

باقی صفحہ 6 پر

مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب

درویش صفت واقف زندگی اور ہومیو پیتھی کا شیدا

مکرم ملک محمد داؤد صاحب مربی سلسلہ

ملک محمد داؤد صاحب مربی سلسلہ نہایت دھیمے مزاج کے 'دراز قد' خوش شکل' اور اپنے کاموں میں ہمہ تن مصروف رہنے والے انسان تھے- آپ ہر کام اتنی جلدی اور سرعت سے نمٹانے کے عادی تھے کہ حیرت ہوتی تھی- آپ بطور واقف زندگی او رمربی سلسلہ اپنے فرائض تو خوش اسلوبی سے ادا کرتے ہی تھے لیکن ساتھ ساتھ ایک زائد کام یعنی ہومیو پیتھی کے ذریعہ مخلوق خدا کی خدمت میں بھی لگے رہتے تھے- اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر ایک واقف زندگی علاج معالجہ میں تھوڑا بہت ادراک رکھتا ہوتو معاشرہ میں بہت اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں اور پھر ہمارے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود کا عظیم اور پاک نمونہ بھی مشعل راہ ہے جیسا کہ روایات میں آتا ہے کہ آپ بڑی تندہی کے ساتھ دوردراز سے آنے والی ضرورت مند عورتوں اور بچوں کی تیمارداری اور علاج معالجہ بڑی ہی توجہ سے فرماتے تھے- میدان عمل کا تو مجھے پتہ نہیں لیکن ان کو میں نے ربوہ میں اپنے فرائض منصبی پوری تندہی سے ادا کرتے دیکھا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ ان کو ہومیو پیتھی کا شیدا اور اس کی ترویج کے منصوبے بناتے پایا-

ان سب امور میں ان کے اچھے ساتھیوں اور اساتذہ کا بھی بہت اثر تھا- ان کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا' اکتساب علم کرنا' اور پھر اس کیمیاگری کا استعمال بے لوث' انتھک اور خدمت خلق کے جذبہ سے معمور تھا-

بطور مربی سلسلہ میدان عمل میں' ریسرچ سیل یا کمپیوٹر سے متعلقہ کوئی کام' ہم نے ان کو خدمت دین میں ہی مصروف پایا- اس کے علاوہ ایک کامیاب ہومیو پیتھ ڈاکٹر کے طور پر بھی ان کی خدمات نمایاں ہیں- بیت الناصر دارالرحمت غربی میں باقاعدہ کلینک کا اجراء کیا' خداتعالیٰ نے آپ کے ہاتھ میں اتنی شفا رکھی تھی کہ ان کے کلینک میں مریضوں کی قطاریں لگی ہوتی تھیں- اور یہ سلسلہ گھر تک پھیلا ہوا تھا- آپ اپنے مفوضہ فرائض بھی رات گئے تک ادا کرنے کے عادی تھے' تحقیقی کاموں میں جانفشانی اور لگن سے کام کرتے- آپ کو کمپیوٹر سیکھنے اور سکھانے کا بھی شغف تھا' ہر بات بہت جلد اخذ کر لیتے- نئے سے نئے کام کرنے کی ہروقت دھن سوار ہوتی تھی- خدمت خلق کے کاموں کے لئے ہمہ وقت تیار رہتے- بے تکلفانہ گفتگو' شستہ مزاج اور بذلہ سنجی میں ایک خاص انداز رکھتے تھے- ہنسنا ہنسانا اور حالات حاضرہ پر گفتگو کرنا ان کو پسند تھا- بہت سی خوبیوں والا انسان زندگی کی دوڑ میں رواں دواں تھا-

احمدیت کی محبت ان کی رگ رگ میں بسی تھی- مجھے وہ لمحہ نہیں بھولتا' ایک دن ہم فری میڈیکل کیمپ کے دورہ پر روانہ ہو رہے تھے- ان کا بیٹا بہت بیمار تھا' میں نے ملک صاحب سے کہا کہ آپ دورے پر نہ جائیں اور بچے کی تیمارداری اور دوائی وغیرہ کا انتظام کریں- میرے بار بار کہنے کے باوجود انہوں نے خدمت خلق کے اس کام کو ترجیح دی- مکرم ڈاکٹر وقار منظور بسراء صاحب نے ملک صاحب کی ایک خوبی کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ ملک داؤد صاحب کے والد مکرم ملک محمد اسحق صاحب وفات سے چند سال پہلے شدید علیل ہوگئے- ملک صاحب اکثر مجھے اپنے ساتھ ان کو دکھانے کے لئے گھر لے جایا کرتے' میں نے دیکھا اور مشاہدہ کیا کہ وہ اپنے بیمار باپ کی محبت اور توجہ سے نہ صرف تیمارداری کرتے بلکہ ان کی خدمت میں ہر کام سرانجام دیتے--

خدمت خلق کے کام کے سلسلہ میں وہ آخری مرتبہ ہمارے ساتھ لاہور کے سفر پر جارہے تھے- کسے پتہ تھا کہ وہ ہمارے ساتھ ہنستا مسکراتا بظاہر دو دن کے سفر کے لئے گاڑی میں بیٹھا مگر وہی سفر آخرت کا سفر بن گیا- اس دن نماز فجر کے بعد ہم اس کو لینے گھر گئے' ہلکا سا گاڑی کا ہارن دیا تو وہ حسب معمول مسکراتا ہوا سلام دعا کے بعد گاڑی میں بیٹھ گیا- پنڈی بھٹیاں کے قریب ہماری کار کو حادثہ پیش آگیا جس کے نتیجہ میں ہم شدید زخمی ہوئے اور ملک داؤد صاحب نے چنیوٹ کے سول ہسپتال میں پہنچ کر دم توڑ دیا- زیادہ زخموں کی وجہ سے مجھے فیصل آباد کے الائیڈ ہسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں آٹھ دس دن بعد مجھے ہوش آنے پر اپنے اس دوست کی وفات کا علم ہوا- اللہ تعالیٰ ان کو غریق رحمت فرمائے- ان کی بیوی بچوں کا رکھوالا ہو' ان کی والدہ اور دیگر خاندان کے افراد کو صبر جمیل عطا فرمائے- آمین

ریفریشر کورس مجلس خدام الاحمدیہ کینیا

محمد افضل ظفر- مربی سلسلہ نیروبی

خداتعالیٰ کے فضل وکرم سے ماہ اکتوبر میں مجلس خدام الاحمدیہ کینیا کو مرکزی انتظام کے تحت ایک مجلس سوال وجواب کے علاوہ ایک ریفریشر کورس منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

یہ مجلس 13 راکتوبر بروز اتوار، 2 بجے دوپہر احمدیہ ہال مشن ہاؤس نیروبی میں منعقد کی گئی جس میں نیروبی شہر کے علاوہ اردگرد کی جماعتوں سے تقریباً 55 مہمان شامل ہوئے۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد اردو اور سواحیلی زبان میں منظوم کلام پیش کیا گیا۔ بعد ازاں صدر مجلس مکرم مولانا وسیم احمد صاحب چیمہ امیر جماعت احمدیہ کینیا نے حاضرین کو خوش آمدید کہتے ہوئے جماعت احمدیہ کا مختصر تعارف پیش کیا اور حاضرین کو جماعت احمدیہ سے متعلق سوالات کی دعوت دی۔ چنانچہ مردوں کے علاوہ مہمان خواتین نے احمدیت کے بارہ میں سوالات کئے۔ مکرم امیر صاحب کے علاوہ معلم داؤدی اُروا، مکرم حسین جورتج اور خاکسار نے سوالات کے جوابات دیئے۔ چار گھنٹے کی طویل نشست کے بعد 35 افراد نے قبول احمدیت کی توفیق بھی پائی۔

اس سے اگلے روز 14 راکتوبر بروز ہفتہ خدام الاحمدیہ کا پانچ روزہ ریفریشر کورس احمدیہ ہال نیروبی میں شروع ہوا جس میں تمام صوبوں سے 60 منتخب خدام داعیان الی اللہ نے شمولیت کی۔ ریفریشر کورس کا پروگرام ہر روز تہجد سے شروع ہو کر نماز عشاء تک کھانے اور نمازوں کے وقفے کے ساتھ جاری رہا۔ اس کورس میں درس قرآن، درس حدیث، درس ملفوظات حضرت مسیح موعود کے علاوہ قرآن، حدیث، تاریخ اسلام، تاریخ احمدیت، ردّ عیسائیت اور فقہی مسائل پڑھائے گئے۔ نیز خدام کو تنظیمی امور سے بھی آگاہ کیا گیا۔

تعلیم وتدریس کے علاوہ مجلس سوال وجواب بھی منعقد ہوئی۔ مکرم نوراللہ خان صاحب مربی سلسلہ، معلم مکرم عثمانی ڈورو صاحب، مکرم حسین جورتج صاحب، مکرم امری عبیدی صاحب اور مکرم ڈاکٹر مظفر احمد بھٹی صاحب نے تعلیم وتدریس کے فرائض سرانجام دیئے۔ مکرم عقیل شاہ صاحب، مکرم ڈاکٹر ریاض الحسن صاحب اور مکرم عبدالعلی چیمہ صاحب نے مختلف تنظیمی وتربیتی امور پر لیکچر دیئے۔ 17 راکتوبر کو شرکاء کورس کا زبانی وتحریری امتحان لیا گیا۔

18 راکتوبر شام 5 بجے مکرم امیر صاحب کینیا کی زیرصدارت ریفریشر کورس کا اختتامی اجلاس منعقد ہوا جس میں تلاوت اور نظم کے بعد مکرم امیر صاحب نے خطاب فرمایا۔ آخر میں آپ نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے اور دعا کروائی۔ (الفضل انٹرنیشنل 17 جنوری 2003ء)

اقوام عالم کو فیض پہنچانے کے ذرائع

ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک خطبہ میں ارشاد فرمایا "یہ قومیں جو آپ میں شامل ہورہی ہیں ان کو فیض پہنچانا ضروری ہے-"

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید اقوام عالم کو مربیان کرام کے ذریعہ فیض پہنچانے کے موثر ذرائع اختیار کر رہی ہے-- جن میں خداتعالیٰ کے کلام کے غیر زبانوں میں تراجم سرفہرست ہیں- چند سالوں میں کروڑہا سعید روحوں کی آمد کے نتیجے میں اس ذریعہ کو زیادہ سے زیادہ وسیع کرنے کی ضرورت ہے- اس لئے عہدیداران سے درخواست ہے کہ وہ وقت کے تقاضے کے مطابق مخلصین جماعت کو زیادہ سے زیادہ قربانی پیش کرنے کی تلقین فرمائیں-

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

بقیہ صفحہ 4

اللہ تعالیٰ نے افتتاح کیا- آپ نے احمدی مستورات کی خوبیوں پر تقریر کی۔ پھر مختلف علمی و ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ مجلس شوریٰ بھی منعقد کی گئی جس میں نئی صدر لجنہ کا انتخاب بھی کیا گیا۔ نماز جمعہ کے لئے تمام ممبرات لجنہ، مردانہ مقام اجتماع میں پردے کی رعایت کے ساتھ شامل ہوئیں۔ نماز مغرب سے قبل صدر صاحبہ لجنہ نے انعامات تقسیم کئے اور اختتامی دعا کے ساتھ یہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ لجنہ کی حاضری 800 سے زائد تھی۔

(الفضل انٹرنیشنل 31 جنوری 2003ء)

بقیہ صفحہ 5

قیام کا اعلان کیا ہے جس میں یونیورسٹی آف Bridge Port اور سن مون یونیورسٹی آف جنوبی کوریا شامل ہونگی۔

ان تمام اقدامات کے باوجود برازیل اور پیراگوائے کی حکومتیں اسے شک کی نگاہ سے دیکھتی ہیں جو علاقہ اس نے خریدا ہے اس میں 300 میل لمبا برازیل کا پیراگوائے کے ساتھ بارڈر شامل ہے اور یہی وہ علاقہ ہے جو منی لانڈرنگ اور منشیات کی سمگلنگ کے لئے مشہور ہے۔ منشیات کے ان تاجروں کے پاس مسلح افراد ہیں جو بلاخوف وخطر اپنی مذموم کارروائیوں میں مصروف رہتے ہیں۔

اسی بنا پر پولیس ریورنڈ مون کے اداروں پر چھاپے مارتی رہتی ہے اور بعض دفعہ ان کا ریکارڈ بھی ضبط کرلیا جاتا ہے۔ بعض شہری حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ان کے شہروں کو اس فرقہ کے پیروکاروں کی یلغار سے بچایا جائے کیونکہ ان کو خدشہ ہے کہ وہ لوگوں کو یونی فی کیشن چرچ کا ممبر بننے کے لئے کہیں گے اور انکار پر شہر بدر کرنے کا فیصلہ کردیں گے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میری بھانجی مکرمہ بشریٰ عندلیب صاحبہ اہلیہ مکرم محمد افضل ڈوگر صاحب کو دو بچیوں کے بعد اللہ تعالیٰ نے مورخہ 24 دسمبر 2002ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے حضور انور نے بچہ کا نام راویل احمد محمود رکھا ہے یہ بچہ وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم عبدالمجید اوپل صاحب گلشن پارک لاہور کا نواسہ اور مکرم عبدالحمید ڈوگر صاحب نصیر آباد کا پوتا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے اور والدین کیلئے راحت کا موجب ہو۔ آمین

درخواست دعا

مکرم اطہر حفیظ فراز صاحب مربی سلسلہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی اہلیہ بعارضہ شیاٹیکا پین فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔

مکرم منشی مبشر احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ بکائی اور ہچکی کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔

مکرم ڈاکٹر محمد بشیر صاحب سابق امیر ضلع کوٹلی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار اور خاکسار کی اہلیہ کی آنکھوں میں سفید موتیا اتر آیا ہے اور آپریشن تجویز ہوا ہے۔ ان کی شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم انجینئر محمد نواز باجوہ صاحب ایکسین واپڈا لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم چوہدری کرامت اللہ باجوہ صاحب ابن چوہدری اللہ دین صاحب آف گھنو کے چک ضلع سیالکوٹ حال فیکٹری ایریا حلقہ سلام ربوہ مورخہ 5 مارچ 2003ء کو بعمر 77 سال وفات پا گئے۔ اسی روز بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بعدازاں عام قبرستان میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم پروفیسر ادریس احمد صاحب صدر محلہ فیکٹری ایریا حلقہ احمد نے دعا کروائی۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ کے علاوہ تین بیٹے مکرم امتیاز احمد باجوہ صاحب' خاکسار انجینئر محمد نواز باجوہ' مکرم شہباز احمد باجوہ صاحب اور ایک بیٹی مکرمہ خالدہ اعجاز صاحبہ زوجہ اعجاز احمد ورک صاحب یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحوم مکرم حاجی سلطان احمد مہار صاحب سابق صدر دارالنصر شرقی کے حقیقی ماموں تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

نکاح

مکرم انعام اللہ اختر صاحب (ر) چیف انجینئر واپڈا آف واپڈا ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے ڈاکٹر احسان اللہ صاحب مقیم ٹورانٹو کینیڈا کا نکاح ہمراہ ڈاکٹر معصومہ سلیمان بنت ڈاکٹر محمد سلیمان شیخ صاحب چائلڈ سپیشلسٹ فیصل آباد مورخہ 2 مارچ 2003ء کو مکرم ناصر احمد گل صاحب مربی سلسلہ نے بعوض حق مہر ایک لاکھ روپیہ پڑھا۔ مکرم ڈاکٹر احسان اللہ صاحب چوہدری عبدالرحمٰن صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ ضلع ملتان کا نواسہ ہے۔ اور ڈاکٹر معصومہ سلیمان صاحبہ شیخ محمد عبداللہ صاحب مرحوم آف فیصل آباد کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین۔

ولادت

مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب قائد دعوت الی اللہ انصاراللہ ناروے ابن مکرم خواجہ عبدالحیٔ صاحب دارالبرکات تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم لطف الرحمٰن صاحب اور مکرمہ عائشہ نصرت صاحبہ کو خدا تعالیٰ نے بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا حضور انور نے ازراہ شفقت دانش احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم نصراللہ احمد صاحب ناروے کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ نومولود کو نیک خادم دین قرۃ العین بنائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم سعید احمد خان سہیل صاحب پشاور سے لکھتے ہیں۔ کہ مکرم عبدالرشید ساجد صاحب ابن مکرم شیخ عبدالرب صاحب مرحوم سابق سیکرٹری دعوت الی اللہ نوشہرہ اور سیکرٹری تحریک جدید ضلع نوشہرہ مورخہ 6 فروری 2003ء کو وفات پا گئے۔ آپ باوجود ہارٹ' شوگر اور بلڈ پریشر کے دعوت الی اللہ کے کاموں میں مگن رہتے تھے۔ آپ کے سیکرٹری شپ میں نوشہرہ دعوت الی اللہ میں سرفہرست رہا۔ مکرم عبدالرشید ساجد صاحب مرحوم مکرم شیخ عبدالقادر صاحب محقق کے چھوٹے بھائی تھے۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹے مکرم عبداللطیف صاحب طاہر اور عبدالسمیع صاحب اور چار بیٹیاں جن میں سے تین جرمنی میں جبکہ ایک مکرم وسیم احمد صاحب ناظم اصلاح وارشاد خدام الاحمدیہ نوشہرہ کی اہلیہ چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

میٹرک کا امتحان دینے والے
طلباء کیلئے ضروری اعلان

اس سال میٹرک کا امتحان دینے والے ایسے احمدی بچے جو وقف کرنا چاہتے ہیں اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ داخلہ کیلئے ابھی سے اپنی درخواست والد/سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو ارسال کریں تاکہ داخلہ کے انٹرویو سے پہلے ضروری کاروائی مکمل کی جاسکے۔ درخواست میں نام' ولدیت' تاریخ پیدائش اور مکمل پتہ درج کریں۔ میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ (حاصل کردہ نمبر/گریڈ) کی اطلاع دیں۔ داخلہ کے انٹرویو کیلئے معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ جماعتی کتب خصوصاً سیرت النبیؐ' سیرت حضرت مسیح موعودؑ مختصر تاریخ احمدیت' کامیابی کی راہیں' دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں اور خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس ربوہ میں شامل ہوں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم خواجہ نعیم احمد صاحب لیاقت آباد کراچی تحریر کرتے ہیں کہ مکرم خواجہ رشید احمد صاحب ابن خواجہ محمد اسماعیل صاحب مرحوم ساکن لیاقت آباد حلقہ بیت الرفیق کراچی مورخہ 15 فروری 2003ء بروز ہفتہ بعمر 59 سال وفات پاگئے ہیں۔ مورخہ 16 فروری بروز اتوار بیت الحمد مارٹن روڈ کراچی میں بعد نماز ظہر مکرم عبدالقدیر فیاض صاحب مربی سلسلہ نے آپ کا جنازہ پڑھایا۔ بعدہ قبرستان باغ احمد میں تدفین ہونے کے بعد مکرم محمد بشیر کھٹانہ صاحب نے دعا کروائی۔ بیوہ کے علاوہ دو بیٹے دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کے لئے مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم منصور احمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ حیدر آباد لکھتے ہیں اللہ تعالیٰ نے میرے چھوٹے بھائی مکرم منور احمد کو 28 فروری 2003ء بروز جمعۃ المبارک بیٹی سے نوازا ہے بچی کا نام طیبہ منور رکھا گیا ہے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو والدین کے لئے قرۃ العین بنائے اور صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔

ہومیو پیتھک علمی نشست

4۔اپریل 2003ء نماز جمعہ کے معاً بعد احمدیہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ ایسوسی ایشن پاکستان کے زیر اہتمام ایک علمی نشست بعنوان "گردوں کا فیل ہونا بوجہ ہائی بی پی' شوگر" نصرت جہاں انٹر کالج ہال ربوہ میں ہوگی۔ جس میں مکرم ڈاکٹر ضیاء اللہ سیال صاحب کا لیکچر ہوگا۔ ہومیو پیتھک ڈاکٹرز' لیڈی ڈاکٹرز اور علمی ذوق رکھنے والوں سے شمولیت کی درخواست ہے۔ (صدر ایسوسی ایشن)

سانحہ ارتحال

مکرم ریاض احمد خان صاحب گلشن آباد حلقہ النور کراچی تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ مکرمہ سیدہ شاہدہ النساء بیگم اہلیہ مکرم سعید احمد خان صاحب مرحوم بنت مکرم نواب سید المومن رضوی مرحوم مورخہ 18 فروری 2003ء بروز منگل کی صبح انتقال کرگئیں۔ اسی روز بیت نور میں بعد نماز عصر ان کی نماز جنازہ مکرم مشہور احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور باغ احمد میں تدفین کے بعد مکرم محمد ظفر اللہ بٹ صاحب نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں تین بیٹے دو بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

بقیہ صفحہ 1

کوائف:

1۔ نام (طالب علم/طالبہ علم)
2۔ ولدیت مع ایڈریس گھر (فون نمبر اگر ہے)
3۔ کالج کا نام
4۔ کون سے سال میں زیر تعلیم ہیں
5۔ موجودہ اڈریس (برائے رابطہ)
6۔ ٹیلیفون نمبر اگر ہے

(جو طلباء طالبات کوائف بھجوا چکے ہیں وہ دوبارہ نہ بھجوائیں) (نظارت تعلیم)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 25 مارچ 2003ء

وقت	پروگرام
12.15 a.m	عربی سروس
1-15 a.m	چلڈرنز پروگرام
1-35 a.m	مجلس سوال و جواب
2-45 a.m	کوئز
3-15 a.m	فرانسیسی سروس
4-30 a.m	سفر ہم نے کیا
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم' انصار سلطان القلم عالمی خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز پروگرام
6-30 a.m	تقریر
7-30 a.m	طب وصحت کی باتیں' 'دانتوں کی حفاظت''
8-15 a.m	تعارف
9-15 a.m	لجنہ میگزین
10-00 a.m	بنگلہ ملاقات
11-00 a.m	تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-35 p.m	سفر ہم نے کیا
1-00 p.m	لجنہ میگزین
1-45 p.m	درس القرآن
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	طب وصحت کی باتیں (دانتوں کی حفاظت)
5-05 p.m	تلاوت قرآن کریم' انصار سلطان القلم عالمی خبریں
6-00 p.m	مجلس سوال و جواب
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-05 p.m	لجنہ ملاقات 23 مارچ 2003ء
9-05 p.m	فرانسیسی سروس
9-35 p.m	خطبہ جمعہ فرانسیسی زبان میں
10-05 p.m	جرمن ملاقات
11-10 p.m	لقاء مع العرب

بدھ 26 مارچ 2003ء

وقت	پروگرام
12-10 a.m	عربی سروس
1-15 a.m	طب وصحت کی باتیں
1-45 a.m	تقریر
2-40 a.m	تعارف
3-40 a.m	خطبہ جمعہ 25 مارچ 1988ء
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم' تاریخ احمدیت' عالمی خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز پروگرام
6-10 a.m	مجلس سوال و جواب
7-30 a.m	روشنی کا سفر
7-50 a.m	اردو کلاس
8-15 a.m	خطبہ جمعہ
9-15 a.m	سفر ہم نے کیا
9-45 a.m	روشنی کا سفر
11-05 a.m	تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-35 p.m	سواحیلی سروس
1-30 p.m	ہماری کائنات
2-00 p.m	مجلس سوال و جواب
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	سفر ہم نے کیا
5-05 p.m	تلاوت قرآن کریم' تاریخ احمدیت' عالمی خبریں
5-55 p.m	اردو کلاس
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	خطبہ جمعہ 25 مارچ 1988ء
9-15 p.m	فرانسیسی ملاقات
10-15 p.m	جرمن سروس
11-20 p.m	لقاء مع العرب

جمعرات 27 مارچ 2003ء

وقت	پروگرام
12-20 a.m	عربی سروس
1-20 a.m	خطبہ جمعہ
2-35 a.m	گلدستہ پروگرام
3-00 a.m	ہماری کائنات
3-30 a.m	مجلس سوال و جواب
5-00 a.m	تلاوت قرآن کریم' درس ملفوظات' عالمی خبریں
5-55 a.m	مجلس سوال و جواب
7-00 a.m	سیرت وسوانح حضرت مصلح موعود
7-30 a.m	المائدہ
8-25 a.m	بچوں کا پروگرام
9-25 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
10-00 a.m	ترجمۃ القرآن
11-05 a.m	تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-35 p.m	سندھی سروس
1-15 p.m	سندھی پروگرام
1-45 p.m	مجلس سوال و جواب
2-50 p.m	تقریر
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
4-45 p.m	المائدہ
5-05 p.m	تلاوت قرآن کریم' درس ملفوظات' عالمی خبریں
5-55 p.m	مجلس سوال و جواب
6-55 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	ترجمۃ القرآن
9-00 p.m	فرانسیسی سروس
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	لقاء مع العرب

عراق پر حملے کی خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

دن	تاریخ		وقت
سوموار	24 مارچ	زوال آفتاب	12-15
سوموار	24 مارچ	غروب آفتاب	6-25
منگل	25 مارچ	طلوع فجر	4-42
منگل	25 مارچ	طلوع آفتاب	6-04

امریکہ اور اتحادی طیاروں نے عراقی صدر صدام حسین کے محلات پر شدید بمباری کی ہے- حملے میں سیٹلائٹ گائیڈڈ بم اور کروز میزائل استعمال کئے گئے- بمباری کے بعد شعلے اور دھوئیں کے بادل علاقے میں چھا گئے- بغداد کے علاوہ کرکوک بصرہ اور موصل پر حملے کئے گئے- امریکہ اور برطانیہ کی طرف سے عراق پر بمباری کے ساتھ ساتھ زمینی حملہ بھی کیا گیا- عراقی فوج نے جنوبی عراق میں کویت کی جانب سے داخل ہونے والی امریکی و برطانوی افواج کی پیش قدمی روک دی ہے اور عراقی افواج کی شدید مزاحمت کے بعد اتحادیوں کو وقتی طور پر پسپا ہونا پڑا- امریکہ نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کی فوجیں بغداد کی طرف پیش قدمی کر رہی ہیں- برطانوی وزیر دفاع جیف ہیون نے کہا ہے کہ عراقی حکام اب تک تیل کے 30 کنوؤں کو آگ لگا چکے ہیں- انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ صدر صدام حسین تمام کنوؤں کو تباہ کروا دیں گے- عراقی حکومت نے برطانوی الزام مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم کبھی ایسا نہیں کریں گے- جبکہ امریکی وزارت دفاع کے ترجمان نے دعویٰ کیا ہے کہ صدام حکومت نے تیل کے کنوؤں کے پاس ایسے بم لگا رکھے ہیں جن سے سارے کنوؤں کو بیک وقت تباہ کیا جا سکتا ہے- امریکہ نے دنیا کے 62 ملکوں کو کہا ہے کہ عراق میں جب تک نئی حکومت قائم نہیں ہو جاتی وہ عراق کے ساتھ سفارتی تعلقات ختم کرتے ہوئے صدر صدام حسین کے تمام اثاثے منجمد کر دیں گے- امریکی دفتر خارجہ نے دنیا کے ان 62 ملکوں میں اپنے سفارتخانوں کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ ان ملکوں کی حکومتوں کو باقاعدہ درخواست کریں کہ وہ عراقی سفارتی عملے کو اپنے ملکوں سے نکال دیں تاکہ عراق میں نئی حکومت کے قیام کے بعد نئے نمائندوں کی تعیناتی عمل میں لائی جا سکے- بش انتظامیہ نے امریکہ میں پہلے سے منجمد عراقی اثاثوں میں سے 1.74- ارب ڈالر ضبط کرنے کا فیصلہ کیا ہے- یہ رقم عراق میں انسانی ہمدردی کے مقاصد کیلئے استعمال کی جائے گی-

دوسری طرف امریکہ نے عراق کے خلاف جنگ کی حمایت کرنے والے 40 ممالک کے ناموں کی فہرست جاری کر دی ہے- وائٹ ہاؤس کی طرف سے یہ بتایا گیا ہے کہ یہ ممالک عراق کو غیر مسلح کرنے کے لئے امریکہ کا ساتھ دے رہے ہیں-

پاکستان نے عراقی حملے کے خلاف بھرپور احتجاج کیا ہے- پورے ملک میں ہڑتالیں' جلوس' مظاہرے توڑ پھوڑ' نعرے بازی اور جلسوں کی شکل میں احتجاج جاری ہے- حکومت پاکستان نے 23 مارچ کے موقع پر مسلح افواج کی پریڈ' وزیر اعظم پاکستان کے امریکہ اور دیگر ممالک کے دورے اور سیف گیمز 2003ء عراق پر حملے کے احتجاج کے طور پر منسوخ کرنے کا اعلان کیا ہے-

خلیج کی اس جنگ کے پوری دنیا پر بہت برے اثرات مرتب ہوں گے- پاکستان اور عرب ممالک سمیت متعدد ملکوں کی معیشت اور مختلف نوعیت کے کاروبار بری طرح ناکام ہوں گے-

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29